ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کے واقعات

02-May-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہوجائیں گی۔ اِعتکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُاللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھاپی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے:

مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ کَانَتْ شَفَاعَۃٌ لَّہٗ عِنْدِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃ

جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا، میں قِیامت کے دن اس کی شَفاعت کروں گا۔

(جمع الجوامع للسیوطی ج۷ص ۱۹۹ حدیث ۲۲۳۵۲)

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

شیطان مَرْدُود کی موت

حضرت اَحْنَف بن قیس رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مُلاقات کے لئے مدینۂ مُنَوَّرہ حاضِر ہوا، میں نے وہاں دیکھا کہ لوگ حلقہ بنائے بیٹھے ہیں اور حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دَرْس دے رہے ہیں۔ اس وقت حضرت کعبُ الْاَحْبار رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے یہ واقعہ سُنایا، فرمانے لگے: جب حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کا آخری وقت آیا تو حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام آپ کے پاس حاضِر ہوئے، اس وقت حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کیا: اے اللہ کریم! شیطان میرا دُشْمن ہے، تُونے اسے قیامت تک کے لئے مہلت عطا فرمائی ہے، جب وہ مجھ پر موت طارِی ہوتے دیکھے گا تو ہنسے گا۔ اللہ پاک نے فرمایا: اے آدم! آپ جنّت میں تشریف لے

[1] ...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

www.dawateislami.net

جائیں گے جبکہ آپ کے دُشمن شیطان کو ایک وقت تک کے لئے اسی دُنیا میں رہنا ہو گا، جب اُس کی مہلت ختم ہو گی تو وہ اگلے پچھلوں کی تکلیف کے برابر موت کی تکلیف اُٹھائے گا۔

اب حضرت آدم علیہ السلام نے مَلَکُ الموت علیہ السلام سے پوچھا: مجھے بتائیے! شیطان پر موت کیسے طاری ہو گی؟ جب حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام نے آپ کو شیطان مردُود کی موت کے بارے میں بتایا تو آپ نے کہا: رَبِّ حَسْبِی حَسْبِی یعنی اے اللہ کریم! مجھے یہ کافِی ہے، میں اس پر راضی ہوں۔

(حضرت کعبُ الْاَحْبار رضی اللہ عنہ اتنا بیان کر کے خاموش ہو گئے جبکہ) لوگوں پر دہشت طاری تھی، کسی نے پوچھا: اے کعب الاحبار رضی اللہ عنہ! اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے شیطان پر موت کیسے طاری ہو گی؟ حضرت کعبُ الْاَحبار رضی اللہ عنہ نے پہلے تو بتانے سے اِنْکار کیا، پھر فرمایا: جب دُنیا اپنے اِخْتِتام پر ہو گی، صُور پُھونکے جانے کے بالکل قریب ہو گا، اس وقت لوگ بازاروں میں ہوں گے، کچھ آپس میں باتیں کر رہے ہوں گے، کچھ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے، کچھ خریداری میں مَصْرُوف ہوں گے کہ اچانک زوردار دھماکے جیسی آواز آئے گی، اسے سُن کر آدھے لوگ بے ہوش ہو کر گِر جائیں گے، پھر 3 دِن تک انہیں ہوش نہیں آئے گا، باقی آدھے لوگوں کی عقل جواب دے جائے گی اور وہ پاگل ہو کر رہ جائیں گے۔

ابھی لوگ اسی حالت میں ہوں گے کہ زمین و آسمان کے درمیان بجلی گرجنے جیسی زوردار آواز گونجے گی، اس کے ساتھ ہی دُنیا فنا ہو جائے گی۔ یہ وہ وقت ہے جس وقت تک شیطان کو مہلت دی گئی ہے، اب اللہ پاک حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام کو حکم دے گا:

اے مَلَکُ الموت! میں نے اگلے پچھلوں کی گنتی کے برابر تمہارے مددگار بنائے، تجھ میں تمام اَہلِ زمین و اَہلِ آسمان کی طاقت رکھ دی گئی، آج تمہیں غضب کا لباس پہنایا جارہا ہے، آج میرے غضب کے ساتھ شیطان کے پاس پہنچو اور اسے موت کا مزہ چکھاؤ اور آج تک جتنے جِنّوں اور انسانوں پر موت کی تکلیفیں طاری ہوئی ہیں، ان سب کی تکلیفوں کے مجموعے سے بھی کئی گُنا زیادہ تکلیف اس مَرْدُود پر طاری کر دو۔

اس کے ساتھ ہی دارُوغۂ جہنّم کو جہنّم کے دروازے کھول دینے کا حکم ہو گا، پھر حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ایسی خوفناک شکل کے ساتھ شیطان کے پاس آئیں گے کہ اگر آپ کی اس شکل و صُورت کو زمین و آسمان والے دیکھ لیں تو برف کی طرح پگھل جائیں۔ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام شیطان کو جِھڑکیں گے، آپ کے جھڑکنے کی آواز ایسی گرجدار ہو گی کہ اگر مشرق و مغرب والے اسے سُن لیں تو اُن کی عقل کام کرنا چھوڑ دے۔ یہ ہیبت ناک منظر دیکھ کر شیطان بھاگے گا، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام فرمائیں گے: اے خبیث! رُک جا! تُو نے آج تک جتنوں کو گمراہ کر کے جہنّم تک پہنچایا ہے، آج تمہیں ان سب کی تکلیف کے برابر تکلیف میں مبتلا کیا جائے گا۔ تُو نے کتنی لمبی زِندگی پائی، کتنوں کو گمراہ کیا، کتنوں کو جہنّم میں پہنچایا، وہ سب جہنّم میں تیرے منتظر ہیں، تیری مہلت ختم ہوئی، اب بھاگ! کہاں تک بھاگے گا۔

اس وقت شیطان مرْدُود کو بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں مِل رہی ہو گی، یہ پاگلوں کی طرح کبھی مشرق کی طرف جائے گا، کبھی مغرب کی طرف جائے گا، کبھی سمندر میں غوطہ لگائے گا مگر جہاں بھی پہنچے گا، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اسے سامنے ہی ملیں گے۔ اسی

طرح بھاگتے دوڑتے حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کے مِزار پر پہنچے گا اور کہے گا: اے آدم! تمہاری وجہ سے ہی میں مردُود ہوا، کاش! تُم پیدا ہی نہ ہوئے ہوتے۔

اللہ اکبر! کیسا خبیث ہے! ایسی حالت میں بھی اپنے گُناہ کا الزام دوسروں پر ڈال رہا ہو گا۔ خیر! اب یہ بھاگتا دوڑتا اس جگہ آئے گا، جہاں پہلی بار مَردُود ہو کر زمین پر اُترا تھا، یہاں زمین آگ کی طرح دہک رہی ہو گی، جہنمیوں کو ہانکنے والے فرشتے اسے گھیر لیں گے اور اسے کانٹے دار زنجیروں میں جکڑ دیا جائے گا، اب جب تک اللہ پاک چاہے گا یہ نزع کے دَرْد اور تکلیف میں مبتلا رہے گا، پھر حضرت آدم و حوا علیہما السَّلَام کو اُٹھا کر کہا جائے گا: اے آدم! اے حوّا! یہ ہے تمہارا دُشمن...!! دیکھ لو کیسے عذاب میں گرفتار ہے، جب وہ اس بدبخت مردُود کو حالتِ نزع میں تڑپتے، تکلیف کے سبب لوٹ پوٹ ہوتے دیکھیں گے تو کہیں: رَبَّنَا قَدۡ اَتۡمَمۡتَ عَلَيۡنَا النِّعۡمَةَ اے ہمارے رَبّ! (ہمارے دُشمن کو ایسی سزا دے کر) تُو نے ہم اپنی نعمت تمام کر دی۔ آخر شیطان مردُود تڑپ تڑپ کر موت کے گھاٹ اُتر جائے گا۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! شیطان مردُود کی کیسی مٹی پلید ہو گی، کیسی ہولناک سزاؤں میں مبتلا ہو گا، یہ تو ابھی صِرف نزع کی کیفیت کا بیان ہے، روزِ قیامت جہنّم میں اس مردُود کو جو سزا ہو گی، اس کا بیان کون کر سکتا ہے...؟؟ جانتے ہیں اس مردُود کو یہ سزا کیوں ملے گی؟ اس کا ایسا بھیانک انجام کیوں ہو گا؟ اس لئے کہ اس بدبخت نے اللہ پاک کے نبی حضرت آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی گستاخی کی، نبی کے مقابلے میں تکبُّر کیا، اللہ

1...تَنۡبِيۡهُ الۡغَافِلِيۡن، باب الحکایات، صفحہ:360 ملتقطاً۔

پاک کا نافرمان ہوا، اللہ پاک کے حکم کے سامنے اس مردود نے اپنی عقل دوڑائی، جس کے سبب ذِلّت ورُسوائی اس کا مُقدّر ہو گئی۔

اللہ پاک ہمیں غرور و تکبر سے محفوظ فرمائے، ہمیشہ نیک لوگوں کا، نبیوں، ولیوں کا بااَدب رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

حضرت ملک ُالموت علیہ السّلام کا تعارُف

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مَلَکُ الموت علیہ السّلام اللہ پاک کا قُرب رکھنے والے بُلند رُتبہ فرشتے ہیں، آپ کا نامِ پاک ہے: عزرائیل (یعنی اللہ پاک کا فرمانبردار)۔ آپ رُوحیں قبض کرنے پر مُقرَّر ہیں اور اس میں ذرّہ برابر بھی کوتاہی نہیں کرتے، جب جس کا آخری وقت آ جاتا ہے، ایک لمحے کی بھی مہلت دیئے بغیر اس کی رُوح قبض کر لیتے ہیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ (پارہ:21، سورۂ سجدہ:11)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تم فرماؤ: تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر ہے پھر تم اپنے رب کی طرف واپس کئے جاؤ گے۔

عَلَّامہ قرطبی رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں: ❁حضرت عزرائیل (یعنی ملک الموت علیہ السّلام) اتنے بڑے ہیں کہ آپ کا سَر آسمان میں اور پاؤں زمین پر ہیں ❁آپ کے بہت سارے مددگار فرشتے بھی ہیں، جن کی تعداد اللہ پاک ہی بہتر جانتا ہے ❁روایات میں ہے: دوسرے فرشتوں پر آپ کا رُعب بیٹھا ہوا ہے، یہاں تک کہ حامِلِیْنِ عرش (یعنی عرشِ اعظم اُٹھانے

والے فرشتے) جب انہیں دیکھتے ہیں تو بہت خوف زدہ ہو جاتے ہیں[1] ❁حضرت ملکُ الموت علیہ السلام کی عمر بہت لمبی ہے، حضرت محمد بن کعب قُرَظی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سب سے آخر میں (یعنی جب زمین و آسمان والی سب مخلوق یہاں تک کہ حضرت جبرائیل و میکائیل اور عرش اُٹھانے والے فرشتے بھی موت کا ذائقہ چکھ لیں گے، اس وقت) حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام کو موت آئے گی، اللہ پاک انہیں فرمائے گا: یَامَلَکَ الْمَوْتِ مُتْ! اے موت کے فرشتے! تُو بھی مَر جا۔ یہ سُن کر حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام ایک زوردار چیخ ماریں گے اور وفات پا جائیں گے۔[2]

مَلَکُ الموت علیہ السلام کی طاقت

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک نے حضرت ملک الموت علیہ السلام کو بے پناہ طاقتوں سے نوازا ہے۔ روایات میں ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام سے پوچھا: اے ملک الموت! اگر زمین میں وباء پھیلی ہو، لوگ دھڑا دھڑ مر رہے ہوں، اس حالت میں ایک آدمی مغرب میں ہے، ایک مشرق میں ہے، اس وقت آپ کیا کرتے ہیں (یعنی ان دونوں کی رُوح ایک ہی ساتھ کیسے قبض کرتے ہیں)؟ حضرت مَلَکُ الموت علیہ السلام نے عرض کیا: میں اللہ پاک کے حکم سے رُوحوں کو بُلاتا ہوں تو وہ میری 2 انگلیوں کے درمیان آجاتی ہیں۔[3]

1...التذکرۃ للقرطبی، باب ماجاء ان للموت سکرات...الخ، جز:1، صفحہ:19 ملتقطاً۔

2...کتاب الاہوال ابن ابی دنیا، صفحہ:92، حدیث:58 بتغیر قلیل۔

3...احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت ومابعدہ، الباب الثالث...الخ، جلد:4، صفحہ:565، ملتقطاً۔

ایک مرتبہ حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے پوچھا: کیا ہر جاندار کی رُوح آپ ہی قبض کرتے ہیں؟ عرض کیا: جی ہاں۔ فرمایا: آپ تو اس وقت میرے پاس ہیں جبکہ لوگ پُوری دُنیا میں پھیلے ہوئے ہیں؟ عرض کیا: اللہ پاک نے دُنیا میرے اختیار میں دے دی ہے، یہ میرے لئے ایسے ہی ہے جیسے آپ کے سامنے ایک تھالی رکھ دی جائے تو آپ اس میں سے جو چاہیں اُٹھا لیتے ہیں، ایسے ہی میں دُنیا میں جہاں سے جس کی رُوح نکالنا چاہوں نکال لیتا ہوں۔[1]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس سے معلوم ہوا؛ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام حاضِر و ناظِر ہیں یعنی آپ جہاں بھی رہیں، پُوری دُنیا کو ہر وقت اپنے سامنے دیکھتے ہیں۔ اس سے اندازہ لگائیے کہ جب ایک فرشتے کی طاقت کا یہ حال ہے تو فرشتوں کے بھی آقا، محبوبِ خُدا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان و عظمت کا عالَم کیا ہو گا۔

پیارے آقا کی ملک الموت سے ملاقات

حجۃ الِاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ لکھتے ہیں: مِعراج کے دُولہا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مِعراج کی رات جب آسمانوں کی سَیر فرما رہے تھے، اس دوران چوتھے آسمان پر آپ نے ایک فرشتے کو بیٹھے دیکھا، ایک بڑی تختی اُن کے سامنے رکھی تھی، قریب ہی ایک بڑا درخت تھا، جس کی ٹہنیاں مشرق سے مغرب تک پھیلی ہوئی تھیں، وہ فرشتہ اُس درخت کی طرف غور سے دیکھتا جا رہا تھا۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ

1...موسوعۃ ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، ملک الموت واعوانہ، جلد: 5، صفحہ: 469، حدیث: 246۔

آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام سے فرمایا: یہ فرشتہ کون ہے؟ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ لذّتوں کو مٹانے والے، دوستوں کو جُدا کرنے والے، عورتوں کو بیوہ اور بچوں کو یتیم بنانے والے، اُونچے اُونچے محلّات کو وِیران اور قبرستان کو آباد کرنے والے یعنی ملکُ الموت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام ہیں۔

پھر حضرت جبرائیلِ امین عَلَیْہِ السَّلَام نے حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام سے کہا: اے عزرائیل (عَلَیْہِ السَّلَام)! یہ اگلوں پچھلوں کے سردار، محبوبِ ربِّ غفّار حضرت مُحَمَّد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ یہ سُن کر حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام اُٹھے، رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے سلام لیا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے گلے ملنے کی سَعادت پائی اور فرطِ محبّت میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیشانی چُوم کر اپنے قریب بیٹھنے کی درخواست کی۔ پھر عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا اِرادہ رکھتے ہیں (یعنی میرے لئے کیا حکم ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جو تختی آپ کے سامنے رکھی ہے، یہ کیاہے؟ عرض کیا: اللہ پاک نے ساری مخلوق کی رُوحیں میرے قبضے میں دِی ہیں، اس تختی پر ان کی تفصیلات لکھی ہیں، اس کے ذریعے میں اُن کا حساب رکھتاہوں۔

پیارے آقا، محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: یہ اتنا بڑا درخت کیا ہے؟ عرض کیا: اس درخت کے پتّے مخلوق کی تعداد کے برابر ہیں، کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے جس کے نام کا پتّا اس درخت میں نہ ہو، جب کوئی بیمار ہوتاہے تو اس کے نام کا پتّا پِیلا ہوجاتا ہے، اس سے میں جان لیتاہوں کہ فُلاں شخص بیمار ہے۔ پھر آپ نے ایک پیالہ دِکھا کر عرض کیا: جب پتّا پِیلا ہوتاہے تو میں اس پیالے کا پانی اس پر چِھڑکتاہوں، اگر پتّا اپنی اَصل

رنگت پر آجائے تو مطلب کہ وہ آدمی اس بیماری سے شِفا پالے گا، اگر پتّا پہلی رنگت پر نہ آئے بلکہ کالا ہو جائے تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے۔ میں اس پتّے کو دیکھتا رہتا ہوں، جب وہ درخت سے گرتا ہے تو مطلب کہ اس کی موت کا وقت آگیا ہے، پھر اگر وہ شخص نیک ہو تو میں اس کے پاس اچھی شکل وصُورت میں جاتا ہوں اور اس کی رُوح قبض کر کے راحت اور خُوشبو میں رکھتا ہوں، اگر وہ گنہگار ہو تو اس کے پاس خوفناک شکل میں جاتا ہوں، وہ مجھے دیکھ کر چِلاّتا ہے: اے ملک الموت علیہ السلام! میرے گُناہ بڑھ گئے، میرا اَعْمال نامہ گُناہوں سے سیاہ ہو گیا، آہ! اب وقتِ رخصت آچکا ہے، مجھے کچھ مہلت دیجئے! تاکہ میں اللہ پاک کے حُضُور کچھ آنسو بہالُوں، تھوڑا وقت دیجئے کہ میں گُناہوں سے توبہ کرلُوں۔ میں کہتا ہوں: ناممکن...!! یہ تو بالکل ناممکن بات ہے۔ پھر میں اس کی رُوح قبض کرلیتا ہوں۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کون موت کو زیادہ یاد رکھتا ہے...؟

پیارے اسلامی بھائیو! اس عبرتناک روایت سے معلوم ہوا: ہم میں سے ہر ایک کی موت کا وقت مُقَرَّر ہے، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام ہر دَم ہماری جانِب تَوَجُّہ لگائے بیٹھے ہیں، جب جس کا وقت آجائے، پھر ایک لمحے کی بھی مہلت نہیں دیتے، فورًا اس کی رُوح قبض کرلیتے ہیں۔ آہ! افسوس! ہم اس حقیقت کو جانتے بھی ہیں، مانتے بھی ہیں مگر جانتے بوجھتے انجان بنتے ہیں، غفلت میں پڑے رہتے ہیں، یاد رکھئے! ہم موت کو یاد کریں یا نہ

1...سُلْوَۃُ الْعَارِفِین، باب ذکر ملک الموت، جلد:2، صفحہ:212-215 ملتقطًا۔

کریں، ہم نیک اَعْمال کر کے آخرت کی تیاری کریں یا نہ کریں، موت بہر حال آئے گی اور آ کر ہی رہے گی، حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام نے نہ پہلے کسی کو مہلت دی ہے، نہ ہمیں دیں گے۔ لہٰذا عقل مند وہی ہے جو زِندگی ہی میں موت کو یاد رکھے اور اس کے لئے تیاری کرتا رہے۔ پارہ:29، سورۂ ملک، آیت:2 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَ الْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًاؕ (پارہ:29، سورۂ ملک:2)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون زیادہ اچھے عمل کرنے والا ہے۔

عُلَمائے کرام نے اس آیت کا ایک معنٰی یہ بتایا کہ اللہ پاک نے زِندگی اور موت کو پیدا کیا تاکہ تمہاری جانچ ہو کہ تم میں سے کون موت کو یاد رکھتا اور اس کے لئے خوب تیاری کرتا ہے؟[1]

موت کی تیاری کرو!

صحابیٔ رسول حضرت طارِق مُحارِبی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے مجھے نصیحت کرتے ہوئے فرمایا: یَا طَارِقُ اِسْتَعِدَّ لِلْمَوْتِ قَبْلَ الْمَوْتِ یعنی اے طارق! مرنے سے پہلے موت کی تیاری کر لو...!![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...شُعَبُ الْاِیمان، باب: فی الزہد وقصر الامل، جلد:7، صفحہ:408 ملتقطاً۔

2... مُعجمِ کبیر، جلد:4، صفحہ:391، حدیث:8099۔

ڈرو...!!پلٹنے کے دِن سے

پارہ:3، سورۂ بقرہ، آیت:281 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَاتَّقُوۡا یَوۡمًا تُرۡجَعُوۡنَ فِیۡہِ اِلَی اللّٰہِ ۟ (پارہ:3، سورۂ بقرہ:281)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اس دن سے ڈرو جس میں تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

ایک قول کے مُطابق اس آیتِ کریمہ کا معنٰی ہے: اے ایمان والو! ڈرو اُس دِن سے جب تم اس دُنیا کو چھوڑ کر سَفَرِ آخرت پر روانہ ہو جاؤ گے۔[1]

آہ! وہ دِن جب مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لے آئیں گے، بدن سے رُوح کھینچ لی جائے گی، مسجِدوں میں اِعْلان کر دیا جائے گا: فُلاں بِن فُلاں قضائے اِلٰہی سے انتقال کر گیا۔ آہ! پھر جلد ہی غَسَّال (غُسل دینے والے) کو بلا لیا جائے گا، غسل دے کر کفن پہنا دیا جائے گا، پھر...!! دیکھتے ہی دیکھتے ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دیا جائے گا۔ اے ایمان والو! ڈرو...! اس دِن سے ڈرو...!!

حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سب کو دیکھتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! رُوح قبض کرنا حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام کے ذِمّے ہے، آپ اپنی اس ذِمّہ داری میں ذرّہ برابر کوتاہی نہیں کرتے۔ امام جلال الدین سیوطی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام روزانہ ہر گھر میں 5 مرتبہ اور ایک روایت کے مطابق 7 مرتبہ تشریف لاتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ یہاں کوئی ایسا تو نہیں جس کی روح

1... تفسیر صراط الجنان، پارہ3، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:281، جلد:1، صفحہ:419 مفہوماً۔

قبض کرنے کا حکم دیا گیا ہو۔[1]

حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: دِن رات کے 24 گھنٹوں میں سے کوئی گھنٹہ ایسا نہیں جس میں ہر جاندار کے سر پر **ملک الموت** عَلَیْہِ السَّلَام کھڑے نہ ہوں، اگر حکم ہو تو اس کی رُوح قبض کر لیتے ہیں، ورنہ واپس لوٹ جاتے ہیں۔[2]

اللہ! اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمائیے! کیسی عبرت کی بات ہے، ہم غفلت میں پڑتے ہیں، فضولیات میں پڑے رہتے ہیں، گُناہوں میں مَشْغُول رہتے ہیں، دُوسری طرف لذّتوں کو مٹا دینے والے حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام ہر وقت ہماری تاک میں ہیں، یعنی ہم موت سے غافِل، اس دُنیا کی عارِضی و فانی زِندگی پر مطمئن ہیں جبکہ موت ہر وقت ہمارے سَر پر کھڑی ہے۔

تم میں سے کوئی بھی باقی نہیں رہے گا

امام حَسَن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام روزانہ ہر گھر میں 3 مرتبہ تشریف لاتے ہیں، اگر ان میں سے کسی کا آخری وقت آگیا ہو تو اس کی رُوح قبض فرما لیتے ہیں۔ گھر میں کہرام مچ جاتا ہے، اَہْلِ خانہ رونا دھونا شروع کر دیتے ہیں، اس وقت حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام گھر کے دروازے پر کھڑے ہو کر فرماتے ہیں: اے لوگو! میں نے تمہارا کوئی قصور نہیں کیا، مجھے تو اللہ پاک کی طرف سے حکم دیا گیا ہے، میں نے تمہارا رِزق نہیں کھایا، نہ تمہاری زِندگی کم کی، نہ وقت سے پہلے رُوح نکالی، بے شک میں تمہاری طرف

1... شرح الصدور، الباب الثالث عشر باب ماجاء فی ملک الموت واعوانہ، صفحہ: 43 ملتقطاً۔
2... حلیۃ الاولیاء، ثابت البنانی، جلد: 2، صفحہ: 370، رقم: 2604۔

پھر آؤں گا، پھر آؤں گا، پھر آؤں گا یہاں تک کہ تم میں سے کوئی بھی باقی نہ رہے گا۔[1]

مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلام کی 4 شکلیں

حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلام کی 4 مختلف شکلیں ہیں: (1): ایک وہ شکل کہ اس میں آپ کے چہرے سے آگ کے شعلے اُٹھ رہے ہوتے ہیں (2): دوسری شکل بالکل سیاہ ہے (3): تیسری شکل بہت سخت اور ناپسندیدہ (4): اور چوتھی شکل انتہائی چمکدار اور نورانی۔

جب غیر مسلم کی رُوح قبض کرنی ہو تو حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلام پہلی شکل میں آتے ہیں، اس وقت آپ کے چہرے سے آگ کے شعلے اُٹھ رہے ہوتے ہیں، جب کسی گمراہ، بدمذہب کی رُوح قبض کرنی ہو تو انتہائی سیاہ چہرے کے ساتھ تشریف لاتے ہیں، جب گُناہ گار کی رُوح قبض کرنی ہو تو بہت سخت اور ناپسندیدہ شکل میں آتے ہیں اور جب توبہ کرنے والے (نیک لوگوں) کی رُوح قبض کرنی ہو تو نُورانی چہرے کے ساتھ تشریف لاتے ہیں۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلام ہر ایک کی رُوح ایک ہی انداز سے قبض نہیں فرماتے بلکہ فرد کے مُطابق انداز بھی مختلف ہوتا ہے۔ نیک لوگوں کے پاس آنے کا انداز اور ہوتا ہے، گنہگاروں کے پاس آنے کا انداز اور ہوتا ہے اور جب کسی غیر مسلم کی رُوح قبض کرنی ہو تو انتہائی خوفناک طریقے سے کرتے ہیں۔ کاش! جب ہماری رُوح نکلنے کا وقت آئے تو اللہ پاک کے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا جلوہ

1... احیاء علوم الدین، کتاب ذکر الموت، الباب الثالث فی سکرات الموت... الخ، جلد:4، صفحہ:567۔
2... سُلوۃُ العارِفِین، باب ذکر ملک الموت، جلد:2، صفحہ:212۔

نصیب ہو جائے، ایسا ہوا تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! رُوح نکلنے میں آسانی مل جائے گی، ورنہ اگر گُناہوں کی سزا مِل گئی اور ہمارے دِن رات کے گُناہوں کے سبب حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام خوفناک شکل وصُورت میں رُوح نکالنے تشریف لے آئے تو یقین مانیئے! مُعَاملہ سخت دُشوار ہو جائے گا، سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: (نزع کے وقت حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام اگر خوفناک صُورت میں تشریف لے آئیں تو) مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کو دیکھنا ہی ہزار تلوار کے صدمے سے بڑھ کر ہے۔ اَلْاَمان والحفیظ!

نَزْع کے دُشوار و پُرخار لمحے

پیارے اسلامی بھائیو! بات واقعی سچّی ہے، نزع کے وقت ایک طرف تو صدمے ہزار ہوتے ہیں؛ دُنیا چُھوٹنے کا صدمہ، ماں باپ، بہن بھائیوں، عزیز رشتے داروں سے جُدائی کا صَدمہ، مستقبل کے لئے سوچے گئے خواب ادھورے رہ جانے کا صدمہ، پچھلے گُناہوں پر شرمندگی کا صدمہ، ایسے بیسیوں صدمے انسان کو گھیر لیتے ہیں، اس کے ساتھ ہی اگر خدانخواستہ گُناہوں کی سزا بھی مِل گئی، حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام سخت خوفناک صُورت میں تشریف لے آئے تو ذرا تَصَوُّر تو کیجئے! اس وقت ہم پر کیا گزرے گی...؟ حضرت مَلَکُ الموت عَلَیْہِ السَّلَام کا سامنا کیسے کر پائیں گے۔

لیکن افسوس! بات یہاں بھی پُوری نہیں ہو جاتی، اس کے ساتھ ساتھ نزع کی تکلیفیں بھی ہیں۔ حضرت امام حسن بصری رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: غیبوں پر خبر دار، سرکارِ ذی وقار صَلَّی اللہُ علیہ وَآلہٖ وَسَلَّم نے موت کی تکالیف اور اس کے حلق میں اٹک جانے کا ذِکر کرتے ہوئے

فرمایا: یہ تکلیف تلوار کے 300 وار کے برابر ہے۔[1] ایک حدیثِ پاک میں ہے: آسان ترین موت رُوئی میں پھنسی ہوئی کانٹے دار ٹہنی کی طرح ہے، جب ایسی ٹہنی کو رُوئی سے نکالا جائے تو رُوئی کے گالے بھی اس کے ساتھ ضرور آئیں گے۔[2]

حُجَّۃُ الْاِسْلَام امام محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نزع کی تکلیف براہِ راست رُوح پر حملہ آور ہوتی ہے، پھر یہ تکلیف پورے بدن میں پھیل جاتی ہے، ہر ہر رگ سے، ہر ہر پٹھے سے، ہر ہر جوڑ سے، ہر ہر بال کی جڑ سے اور سَر سے پاؤں تک کھال کے ہر حصے سے رُوح کھینچ کر نکالی جاتی ہے، مت پوچھو کہ یہ کیسی سخت تکلیف ہے؟ بزرگوں نے تو یہاں تک فرما دیا کہ موت کی تکلیف تلوار کے وار سے، آرے کے چیرنے سے اور قینچی کے کاٹنے سے بھی زیادہ سخت ہے۔[3] امامِ اَوزاعی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ مرنے سے لے کر قیامت آنے تک مُردہ موت کی تکلیف محسوس کرتا رہتا ہے۔[4]

الامان والحفیظ! الامان والحفیظ!

آہ! **اے عاشقانِ رسول!** نہ جانے اُس وقت ہمارا کیا بنے گا! موت لمحہ بہ لمحہ قریب آرہی ہے، قبر کی منزل کی جانب برابر آگے کُوچ جاری ہے، تصور کیجئے کہ ہم گویا بڑی احتیاط سے ایمان کو بحفاظت سینے سے چمٹائے ہوئے ہیں، ایک طرف نفسِ اَمّارہ ایمان پر جھپٹ رہا ہے، دوسری طرف شیطان چالیں بدل بدل کر وار کر رہا ہے، تیسری طرف

1...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، الخوف من اللہ، جلد:5، صفحہ:453، حدیث:192۔

2...موسوعۃ امام ابن ابی الدنیا، کتاب ذکر الموت، الخوف من اللہ، جلد:5، صفحہ:453، حدیث:194۔

3...احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:511۔

4...احیاء العلوم، جلد:5، صفحہ:515۔

بد مذہب ایمان پر ڈاکے ڈالنے میں مصروف ہیں تو چوتھی طرف سے دُنیا کی بے جا محبت ایمان کے درپے ہے! یعنی یُوں سمجھئے کہ کوئی ہاتھ مروڑ رہا ہے، کوئی ٹانگ کھینچ رہا ہے، کوئی مُکّے رسید کر رہا ہے، کوئی لاتیں اُچھال رہا ہے، ہر ایک پُورا زور لگا رہا ہے کہ کسی طرح ہم سے ایمان چھین لے، آہ! اس حالت میں ایمان کی دولت کو سلامت لے کر قبر میں کیسے داخِل ہوں گے...!![1]

اللہ رَبُّ العالمین اپنے محبوبِ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا صَدقہ ہم پر نزع کی کیفیات آسان فرمائے۔ کاش! جب آخری وقت ہو، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمَّت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کرم فرماتے ہوئے اپنے گنہگار کے سِرہانے تشریف لے آئیں، کاش! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے مبارک جلوے دیکھتے ہوئے، دِیدار کے جام پیتے ہوئے بالکل نَرمی کے ساتھ رُوح ایسے نکل جائے کہ پتا بھی نہ چلے۔

اللہ پاک ہم سب کو نزع میں، قبر میں، حشر میں آسانیاں نصیب فرمائے، کاش! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے میں بِلا حساب جنّت میں داخلہ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 30 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اس پر فتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی اصلاحِ اُمّت کے عظیم جذبے کے تحت مسلمانوں کو محبتوں کے جام پلانے اور ان کے درمیان اُخوت و بھائی چارے کو فروغ دینے میں مصروفِ عمل ہے لہٰذا آپ بھی

1...کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ:10 بتغیر قلیل۔

دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اور امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا کردہ نیک اعمال پر پابندی سے عمل کی کوشش کیجئے انہی نیک اعمال میں سے امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے سلام عام کرنے کے لئے ہمیں نیک عمل نمبر 30 عطا فرمایا ہے وہ نیک عمل یہ ہے کہ: کیا آج آپ نے گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گُزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟

سلام کی سنّت پر عمل کرنے والوں کیلئے کثیر فضائل و ثَمرات کی خوشخبریاں ہیں۔اس سنّت پر عمل کرنے والوں کے فضائل پر مشتمل تین فرامینِ مصطفےٰ ملاحظہ فرمایئے: (1) جب دو مسلمان مَرد ملاقات کرتے ہیں اور ان میں سے ایک اپنے رفیق کو سلام کرتا ہے تو ان میں سے اللہ پاک کے نزدیک زیادہ مَحبوب وہ ہوتا ہے جو اپنے رفیق سے زیادہ گرم جوشی سے ملاقات کرتا ہے۔ پھر جب وہ مُصافحہ کرتے ہیں تو ان پر 100 رحمتیں نازل ہوتی ہیں ان میں سے 90 رحمتیں پہل کرنے والے کیلئے اور 10 اس کے لئے جس سے مصافحہ کیا جائے۔ (مسندِ بزّار، 1/ 437، حدیث: 308) (2) سلام میں پہل کرنے والا تکبُّر سے بَری ہے۔ (شعبُ الایمان، 6/ 433، حدیث: 8786) (3) لوگوں میں اللہ پاک کے زیادہ قریب وہی شخص ہے جو اُنہیں پہلے سلام کرے۔ (ابوداؤد، 4/ 449، حدیث: 5197)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

شعبہ تحفظ اوراقِ مقدسہ

پیارے اسلامی بھائیو! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں ادب و آداب کا صرف

درس ہی نہیں دیا جاتا بلکہ اس کیلئے عملی طور پر جدّ وجہد بھی کی جاتی ہے، جس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دعوتِ اسلامی جہاں سُنّتوں کی خدمت کے 80 سے زائد شعبہ جات میں مصروفِ عمل ہے ،وہیں اَلْحَمْدُلِلّٰہ اس کا ایک باقاعدہ شعبہ **"تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسَہ"** بھی ہے۔ اس شعبے کا بنیادی مقصد مقدس اوراق کا تحفظ کرنا اور لوگوں کو ان کی پامالی اور بے ادبی سے بچانا ہے۔ اسی عظیم جذبے کے تحت شعبہ تَحَفُّظِ اَوراقِ مُقَدَّسَہ کے اسلامی بھائی مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والوں (مثلاً علماء، ائمہ، مسجد کمیٹیاں، تاجر، دُکاندار وغیرہ) کے تعاون سے مختلف مقامات پر اَوراقِ مُقَدَّسَہ کے تَحَفُّظ کیلئے بکس (Box) یا بوریوں وغیرہ کی ترکیب بناتے ہیں اور شعبے کے دیئے ہوئے شرعی و تنظیمی اُصولوں کے مُطابق اَوراقِ مُقَدَّسَہ کو دفن، ٹھنڈا یا محفوظ کرنے کا بھرپور انتظام کرتے ہیں۔

اَلْحَمْدُلِلّٰہ! اسی شعبے کے تحت پاکستان کے تقریباً 150 سے زائد شہروں میں مختلف مقامات پر کم وبیش 27000 (ستائیس ہزار) باکس (Box) لگائے جاچکے ہیں اور اب تک اوراقِ مقدسہ کے تقریباً 2 لاکھ سے زائد تھیلے محفوظ کئے جاچکے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلۂ رحمی کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے آیئے صِلۂ رِحمی کے بارے میں چند مدنی پھول سُننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں۔ پہلے دو فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1): ہر حُسنِ سُلوک صَدَقہ ہے غنی کے ساتھ ہو یا فقیر کے ساتھ۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزکوٰۃ، باب کل معروف صدقة، ۳/۳۳۱، رقم: ۴۷۵۴) (2): جس

نے والدین سے حُسنِ سُلوک کیا اُسے مبارَک ہو کہ اللہ پاک نے اُس کی عُمر بڑھادی۔ (مستدرک،کتاب البر والصلة،باب من بر والدیه...الخ،۲۱۳/۵، حدیث: ۷۳۳۹) ☆صِلَہ رِحم واجِب ہے اور قَطعِ رِحم حرام اور جہنَّم میں لے جانے والا کام ہے۔(بہارِ شریعت،۵۵۸/۳) ☆رشتے داروں کے ساتھ اچھّا سُلوک اِسی کا نام نہیں کہ وہ سُلوک کرے تو تم بھی کرو، یہ چیز تو حقیقت میں مُکافاۃ یعنی اَدلا بَدلا کرنا ہے کہ اُس نے تمہارے پاس چیز بھیج دی تم نے اُس کے پاس بھیج دی،وہ تمہارے یہاں آیا تم اُس کے پاس چلے گئے۔ حقیقتاً صِلَہ رِحمی یہ ہے کہ وہ کاٹے اور تم جوڑو،وہ تم سے جُدا ہونا چاہتا ہے اور تم اُس کے ساتھ رشتے کے حُقُوق کی رعایت و لحاظ کرو۔(رَدُّالمُحتار،۶۷۸/۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿اعلان:﴾

صلۂ رحمی کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے، لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اَلْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

[3] ...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴾5﴿ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(3)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ...الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 2 مئی 2024ء

(1): سُنّتیں اورآداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

صِلۂ رِحمی کے بقیہ مدنی پھول

☆صِلَۂ رِحمی کی مُختلف صورَتیں ہیں، اُن کو ہَدِیّہ و تحفہ دینا اور اگر اُنہیں کسی بات میں تمہاری اِمداد درکار ہو تو اِس کام میں اُن کی مدد کرنا، اُنہیں سلام کرنا، اُن کی ملاقات کو جانا، اُن کے پاس اُٹھنا بیٹھنا، اُن سے بات چیت کرنا، اُن کے ساتھ لُطف و مہربانی سے

---

[1] ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵
[2] ... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

پیش آنا۔(کتاب الدُّرَر الحکام، ۳۲۳/۱)☆رشتے داروں سے ناغہ دے کر ملتا رہے یعنی ایک دن ملنے کو جائے دوسرے دن نہ جائے کہ اِس طرح کرنے سے مَحَبَّت واُلفت زیادہ ہوتی ہے،بلکہ قَرابَت داروں سے جُمعہ جُمعہ ملتا رہے یا مہینے میں ایک بار۔(کتاب الدُّرَر الحکام، ۳۲۳/۱)☆حق اور جائز باتوں میں قبیلے اور خاندان والوں کو مُتَّحِد ہونا چاہئے یعنی اگر رشتے دار حق پر ہوں تو دوسروں سے مقابَلہ اور اِظہارِ حق میں سب مُتَّحِد ہو کر کام کریں۔(کتاب الدُّرَر الحکام، ۳۲۳/۱)☆رشتے دار حاجت پیش کرے تو رَدّ کردینا گناہ ہے،جب اپنا کوئی رشتے دار کوئی حاجت پیش کرے تو اُس کی حاجت روائی کرے،اس کو رَد کردینا رِشتہ توڑنا ہے۔(کتاب الدُّرَر الحکام، ۳۲۳/۱)صِلَۂ رِحمی کے حوالے سے مزید معلومات حاصِل کرنے کے لئے شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے **"ہاتھوں ہاتھ پھوپھی سے صُلح کرلی"** کا مطالَعہ کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"بیت الخلاء سے باہر آنے کے بعد کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔دُعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ

ترجمہ: اللہ تَعَالٰی کا شکر ہے جس نے مجھ سے اذیت دور کی اور مجھے عافیت دی۔

(مدنی پنج سورہ،ص204)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدانخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟ (3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکُرسی، سورۃُ الاِخلاص اور تسبیح فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنۡہا پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟ یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟ (8) کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟ (9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے) سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟ (11) راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟ (12) اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟ (13) بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) (گھر میں یا باہر) کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟ (15) اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟ (16) "مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟ (20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟ (21) صدائے مدینہ لگائی؟ (22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں) سے (بِلاضرورت) باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟ (23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟ (24) کم از کم ایک مَدَنی درس (مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس (جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟ (26) کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟ (28) گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں

کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک،گھر میں آنا جانا،سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبْلِیَہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟یا رات نہ سونے کی صورت میں صلٰوۃُ اللَّیْل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبْلِیَہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل،چادر،موبائل فون،چارجر،گاڑی وغیرہ)اِستِعمال تو نہیں کی؟(38) جھوٹ بولنے،غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود)قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:”میں حقیر ہوں،کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہِر ہوجانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہِر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسْمِ الله پڑھی؟(47) چوک درس دیا، یا سُنا؟(48)اپنے والدین اور پیر و مُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ ایصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51) کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست(نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کرکے غیبت کا گناہ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی،دِل آزاری،گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری،طنز،دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55) عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل

تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجاہِ النّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد